اللہ سے آشنائی کیسے ہوگی؟

اسلام روحانیت کا ایک ایسا درخت ہے جو یقین و نجات کے سایہ و ثمر کا ابدی ضامن ہے۔ جس شخص نے توحید اور رسالت کا اقرار کرنے کے باوجود صحابہ کی محبت، حرمت، عظمت اور عزت کا اعتراف نہیں کیا۔ وہ سب کچھ ہو سکتا ہے لیکن شریعت کا فہم، قرآن کا فہم، اسوۂ رسول کی حقیقت سے آشنائی قیامت تک اس کو نہیں ہو سکتی، اور جہاں صحابہ کے نقش قدم پر اس نے چلنا شروع کیا۔ پورے دین اور شریعت کا دروازہ اس پر کھل جاتا ہے۔ زندگی کے ہر مسئلے سے آشنا ہونے کی صلاحیت اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ اس کی شگفتگی، تروتازگی اور اس کی روحانی قوت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ ایک آدمی نے جب تک ابوبکر کو نہیں پہچانا، وہ سمجھ ہی نہیں سکتا کہ ختم نبوت کا جانشین کیا معنی رکھتا ہے؟ جس شخص نے عمر کو نہیں پہچانا وہ خدا کے بتائے ہوئے انصاف کا مطلب بیان ہی نہیں کر سکتا اور جس نے عثمان کو نہیں سمجھا وہ جان ہی نہیں سکتا کہ اسلام میں خلیفہ کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟ اور جس نے علی کو نہیں سمجھا وہ یہ شعور ہی نہیں رکھتا کہ اسلام میں جج منٹ (Judgement) کے اصول کیا ہیں؟ اور کس قسم کے آدمی کو قاضی کی کرسی پر بیٹھنا چاہیئے؟ جس شخص نے امیر معاویہ کو نہیں سمجھا وہ جان ہی نہیں سکتا کہ دوستوں اور دشمنوں سے کیا سلوک ہونا چاہیئے؟ اور اسلام کی سیاست وحکومت کا سکہ کیسے بٹھایا جاتا ہے؟ صحابہ کو سمجھے گا تو نبی سمجھ میں آجائے گا اور اللہ سے آشنائی ہوگی۔

....